محدث فتویٰ
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ توبہ میں (حضرت) عزیر کا ذکر ہے، اس شخصیت کے بارے میں وضاحت درکار ہے کہ یہ کون تھے؟ اور قرآن میں اِن کے ذکر کا اصل پس منظر کیا ہے؟ کیونکہ کاہن کا لفظ بھی اُن سے منسوب کیا جاتا ہے۔ (سائل) (۴جون ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(المفردات فی غریب القرآن'' میں امام راغب زیر آیت وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ (التوبۃ:۳۰)کہتے ہیں ''اسم نبی ''کہ ''عزیر'' نبی کا نام ہے۔ (ص:۳۳۳''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق یہود کا حضرت عزیر کو ابن اللہ کہنے کا سبب یہ تھا کہ وہ

یہود) تورات کے اصل نسخے ضائع کر بیٹھے اور دل و دماغ سے محفوظات بھی محو ہوگئیں۔ جنابِ عزیر نے عجز و انکسار کے ساتھ رب کے حضور دعا کی تورات کی یادداشت ان کے حافظے میں لوٹ آئی، پھر انھوں نے قوم میں (دعوت و تبلیغ کا سلسلہ شروع کردیا، قوم نے تجربے کے بعد ان کو صادق پایا۔ تورات کے حفظ میں تیسیر کی بنا پر ان پر نبوت کا اطلاق کردیا۔ (تفسیر کبیر:۲۸/۱۶

) یہود و نصاریٰ کے قبیح و شنیع اور اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھنے کے عقیدے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر مسلمانوں کو ان سے جنگ کرنے کا حکم دیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر:/۴۵۸

حضرت عزیر پر کاہن کا اطلاق اہل اسلام کے نزدیک نہیں بلکہ یہ یہود کی کارستانی ہے جو نبیوں پر الزام تراشی کے عادی ہیں۔ اعاذنا اللہ منہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:516

محدث فتویٰ